کوویڈ 19سرمائي منصوبہ: خلاصہ

یہ **حکومت کے کوویڈ 19 موسم سرما کے پلان** کا خلاصہ ہے۔

مکمل ورژن - جو وائرس کو دبانے، این ایچ ایس اور کمزور لوگوں کی حفاظت فراہم کرنے، تعلیم اور معیشت کو برقرار رکھنے اور معمول کی طرف واپس آنے کا راستہ فراہم کرنے کے لئے ہمارے پروگرام کا تعین کرتا ہے - یہاں پر دستیاب ہے:

حکومت کے مقاصد

1. حکومتی حکمت عملی کی رہنمائی تین مقاصد کے ذریعے کی جائے گی:
   a. انفیکشن کے پھیلاؤ کو دبانا۔
   b. وائرس کو سنبھالنے اور زندگی کو معمول کے قریب لانے کے قابل بنانے کے نئے اور زیادہ موثر طریقے تلاش کرنا۔
   c. معیشت اور معاشرے، روزگار اور بسراوقات کا نقصان کم سے کم کرنا۔ اور یہ یقینی بنانا کہ نرسریوں، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تعلیم محفوظ ہے۔

معمول کی جانب واپسی کا راستہ

2. آنے والے مہینوں میں، حکومت معاشی اور معاشرتی پابندیوں پر کم اور سائنسی پیشرفت کے ذریعہ فراہم کردہ راہوں پر زیادہ انحصار کرنے کی قابل ہوگی۔

3. **حکومت کے اس منصوبے میں ویکسین کو مرکزی حیثیت حاصل ہے تاکہ زندگی کو ہر ممکن حد تک معمول پر لانے کو یقینی بنایا جاسکے۔** حکومت نے سات مختلف ویکسین بنانے والوں کے ساتھ معاہدوں کا اعلان کیا ہے، تاکہ پورے برطانیہ میں 350 ملین سے زائد ڈوزوں کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ اگلے ماہ، حکومت برطانیہ بھر میں ویکسینیشن پروگرام شروع کرنے کے لئے تیار ہوجائے گی، بشرطیکہ ریگولیٹر ان ویکسین کی منظوری دے۔

4. عوام کی حفاظت ہمیشہ مقدم رہےگی۔ کوویڈ-19 ویکسین صرف اس صورت میں استعمال کے لئے منظور کی جاسکے گی جب کلینیکل تجربوں کے ذریعہ حفاظت، تاثیر اور کوالٹی کے مضبوط معیاروں کو پورا کیا جائے۔

5. **کوویڈ-19 کا موثر علاج اس وائرس کے تدارک میں بہت اہم رہے گا باوجودیہ کہ برطانیہ اور عالمی سطح پر ویکسین تیار کی جاتی ہے**، بشمول ان افراد کےجن کو ویکسین نہیں لگائی جاسکتی ہے، مثال کے طور پر وہ لوگ جن کا مدافعتی نظام کمزور ہے۔ موثر علاج ڈھونڈنے سے وایرس لگنے والے لوگوں کی زندگی کے لئے خطرات اور شدید بیماریوں میں کمی آئے گی اور زندگی کو معمول پر واپس لانے میں مدد ملے گی۔

6. **کمیونٹی ٹیسٹنگ** کا ایک مضبوط پروگرام ہمیں ان لوگوں کی شناخت اور علیحدہ کرنے میں مدد فراہم کرے گا جو علامات نہیں رکھتے ہیں لیکن وہ غیر دانستہ طور پر وائرس پھیلارہے ہیں۔ اس کے علاوہ، حکومت این ایچ ایس فرنٹ لائن عملے، سوشل کئیر اور دیگر زیادہ خطرے یا شدید مقامات کیلئے قومی سطح پر باقاعدہ ٹیسٹنگ کا آغاز بھی کرے گی۔

7. کوویڈ-19 علامات کے شکار افراد کے لئے ٹیسٹنگ کی صلاحیت چھ مہینوں میں تقریبا پانچ گنا بڑھ چکی ہے، اپریل کے آخر میں ایک دن میں 100,000 سے اکتوبر کے آخر تک ایک دن میں 500،000 ہوگئی ہے، اس سال کے آخر تک اس سے بھی مزید بڑھانے کا منصوبہ ہے . **یہ یوکے کے ہر حصے میں شہریوں کے لئے دستیاب ہے۔** حکومت وسیع تر نیٹ ورک

میں پیمانے اور رسد کی پیچیدگی میں اضافے کے باوجود ان آزمائشوں کے نظام الاوقات کو بہتر بنانے کے لئے کام کر رہی ہے۔

وائرس کو قابو میں رکھنا

8. مذکورہ بالا سائنسی پیشرفت معمول کی طرف واپسی کا راستہ فراہم کرتی ہے اور موسم بہار میں معاشی اور معاشی پابندیوں کی ضرورت میں کمی آنی چاہئے۔ لیکن جب تک ان سے استفادہ نہیں کیا جاتا ہے، حکومت کو وائرس کو دبانے کے لئے دوسرے اوزار کا استعمال جاری رکھنا چاہئے۔

انگلینڈ میں ایک ہدف مندانہ طریقہ

9. کوویڈ-19 سرمائی پلان یہ بھی طے کرتا ہے کہ ہم **2 دسمبر کو انگلینڈ میں قومی پابندیوں کو کس طرح ختم کریں گے۔** ایسا صرف اس لئے ممکن ہے کیونکہ انگلینڈ میں موجودہ پابندیوں کے دوران ہر ایک کی کوششوں نے وائرس کے پھیلاؤ کو سست کردیا ہے اور این ایچ ایس پر دباؤ کم کیا ہے۔

10. **2 دسمبر کو، پورے انگلینڈ میں، ٹیئر کے قطع نظر:**

    a. گھر پر قیام کی ضرورت ختم ہوجائے گی، اور ہر ایک ٹیئر کیلئے رہنمائی کے تحت دوبارہ سفر کی اجازت ہوگی۔

    b. دکانیں، ذاتی نگہداشت،جیمز اور وسیع تر تفریحی سیکٹر دوبارہ کھل جائے گا۔

    c. اجتماعی عبادت، شادیوں اور آوٹ ڈور کھیلوں کا دوبارہ آغاز ہوسکتا ہے۔

    d. بیرونی عوامی جگہوں میں لوگ اب صرف ایک دوسرے شخص کو دیکھنے تک ہی محدود نہیں رہیں گے - 6 کا قاعدہ اب اؤٹ ڈور مقامات پر لاگو ہوگا جیسا کہ پچھلے ٹیئرز میں تھا۔

11. **تاہم، وائرس اب بھی موجود ہے اور اگر ہم محتاط نہیں رہتے ہیں تو یہ ویکسینز اور کمیونٹی ٹیسٹنگ کے موثر ہونے سے قبل ہی جلدی سے دوبارہ بے قابو ہوسکتی ہے۔** اس سے ملک میں ہونے والی پیشرفت خطرے میں پڑ جائے گی اور ایک بار پھر این ایچ ایس پر ناقابل برداشت دباؤ کا خطرہ ہوگا اور غیر کوویڈ مریضوں کو اہم آپریشنوں سے نکال دے گا۔

12. **یہی وجہ ہے کہ، 2 دسمبر کو انگلینڈ واپس ایک علاقائی درجہ بندي والی روش اپنا لےگا** - کیونکہ جن علاقوں میں ہم انفیکشن کی اعلی شرح دیکھ رہے ہیں وہاں سخت ترین اقدامات کا ہدف بنانا درست ہے۔

13. **وائرس کو قابو میں رکھنے کے لئے ہر ٹیئر میں مضبوط اقدامات متعارف کروائے جائیں گے۔**

    a. ٹیئر 1 میں، حکومت جہاں بھی ممکن ہو گھر سے کام کرنے کی اہمیت کو مستحکم کرےگی۔
    b. ٹیئر 2 میں، پبوں اور باروں کو بند کرنا لازمی ہے، جب تک کہ وہ بطور ریستوراں کام نہ کریں، اور مہمان نوازی کے مقامات صرف لازمی کھانوں کے ساتھ ہی شراب پیش کرسکتے ہیں۔

c. ٹئیر 3 میں، مہمان نوازی بلکل بند ہوجائے گی سوائے ڈیلیوری، ٹیک اوے اور ڈرائیوتھرو کے؛ ہوٹلوں اور دیگر رہائش فراہم کرنے والے مقامات کو بندکرنا لازمی ہوگا (مخصوص استثنیات کے علاوہ، بشمول کام کے مقاصد کے لئے مقیم افراد یا جہاں وہ گھر واپس نہیں لوٹ سکتے ہیں)؛ اور انڈور انٹرٹینمنٹ اور سیاحتی مقامات کو بند کرنا بھی لازمی ہوگا۔

14. **حکومت پچھلے ٹئیرز کو بھی بہتر بنائے گی:**

a. مہمان نوازی کے لئے 10 بجے کے اختتامی وقت کو رات 10 بجے آخری آرڈر اور شام 11 بجے اختتامی وقت میں تبدیل کیا گیا ہے۔ اس سے صارفین کو بتدریج رخصت ہونے کا موقع اور زیادہ لچک مل جاتی ہے۔

b. ٹئیر 1 یا 2 میں، تماشے والے کھیل اور کاروباری واقعات اب اندرونی او بیرونی گنجائش کے حدود اور معاشرتی فاصلوں کے ساتھ دوبارہ شروع ہوسکتے ہیں، جو تھیٹر اور کنسرٹ ہالوں میں انڈور پرفارمنس کے ساتھ مزید تسلسل کا مظاہرہ کرتا ہو۔

c. حکومت 'سپورٹ ببلز' کی اہلیت کو بڑھا رہی ہے۔ اس سے 1 سال سے کم عمر بچے (یا 5 سال سے کم عمر ایسے بچے جن کو ایسی معذوری ہےجس کیوجہ سے انہیں مسلسل دیکھ بھال کی ضرورت ہے) کے والدین پر اور ان گھرانوں پر جہاں معذور افراد کی دیکھ بھال کرنے کیلئے ایک ہی بالغ فرد ہوتا ہے، پابندیوں کے پڑنے والے اثرات میں کمی آنے میں مدد ملے گی.

15. **یہ ٹئیر انفیکشن کے پھیلاؤ کو دبانے کے لئے بنائے گئے ہیں** ایریاز کو ٹئیرز میں بتدریج بہتری کی طرف جانے میں سپورٹ مل سکے حکومت 2 دسمبر کو ہر علاقے کے ٹئیر کا تعین کرے گی اور یہ کہ اس کے بعد علاقے ٹئیر کے مابین کیسے منتقل ہوں گے۔ یہ وائرس کی سطح، اضافے کی شرح اور این ایچ ایس کی صلاحیت کے واضح انڈیکیٹرز پر مبنی ہوگا۔

16. موجودہ قومی اقدامات سے کم پابندی کے باوجود، **حکومت یہ تسلیم کرتی ہے کہ یہ اقدامات ان لوگوں اور کاروباری اداروں کے لئے کتنے سخت ہیں جو ٹئیر 3 میں ہوں گے،** خاص طور پر ملک کے وہ حصے جو گرمیوں کے بعد سے کسی حد تک پابندی کا شکار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت مقامی عہدیداروں کو یہ موقع فراہم کرے گی کہ وہ بنیادی ٹیسٹنگ نظام کو ماپنے کے علاوہ، پوری کمیونٹی ٹیسٹنگ پر اور زیادہ خطرے والی سیٹنگز کی مزید ہدف مندانہ ٹیسٹنگ پر ایک ساتھ مل کر کام کریں۔ مثبت ٹیسٹ والوں کی خود ساختہ علیحدگی کے ساتھ، ٹیسٹنگ کی اتنی وسعت علاقوں کو سخت ترین اقدامات سے نکالنے میں مدد فراہم کرنے کا ایک اہم نیا ذریعہ ہے۔

17. حکومت کے اقدامات کے باوجود، معیشت اور افراد کی روزی روٹی پر بہت شدید اثر پڑا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت برطانیہ کی چاروں اقوام میں کورونا وائرس جاب ریٹینشن اسکیم ، سیلف ایمپلائمنٹ انکم سپورٹ اسکیم کے علاوہ کاروبار کی معاونت کی متعدد اسکیموں کے ساتھ معیشت کی مدد اور ملازمتوں کے تحفظ کے لئے تیزی سے آگے بڑھی ہے۔

کرسمس اور اس کے بعد

18. حکومت تسلیم کرتی ہے کہ پورے برطانیہ میں کرسمس بہت سے لوگوں کے لئے سال کا ایک اہم وقت ہوتا ہے۔ **عقیدے سے قطع نظر، کرسمس کا وقت اکثر کنبہ اور دوستوں کے ساتھ گزارا جاتا ہے، اسکول اور دفاتر بند ہوتے ہیں اور لوگ بینک ہالیڈیز میں سفر کرتے ہیں۔**

19. اس سال کرسمس مختلف ہوگا، لیکن ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ لوگ اپنے پیاروں کو مل سکیں۔ ہم کرسمس کے دوران معاشرتی پابندیوں میں وقتی محدود تبدیلی کے لئے سکاٹ لینڈ، شمالی آئرلینڈ اور ویلز کی **ڈیوالوڈ ایڈمنسٹریشن کے ساتھ مشترکہ نقطہ نظر پر اتفاق کر رہے ہیں** تاکہ پورے برطانیہ میں کنبے ملکر اکٹھے ہو سکیں۔

20. **حقیقت یہ ہے کہ ہر ایک کے لئے یہ مشکل سال رہا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے پیاروں کے ساتھ وقت اور زیادہ اہم ہوگا۔** اسی وجہ سے حکومت کرسمس کے دوران ہر ایک کے لئے (محفوظ طریقے سے منانے کے بارے میں رہنمائی کی مدد کے ذریعے) کچھ زیادہ سماجی رابطے کی اجازت دے گی۔ ہر ایک کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ وہ اپنے پیاروں،خاص طور پر سب سے زیادہ کمزوروں، کی حفاظت کے لئے خطرے کو کم سے کم کرنے کے لئے رہنمائی پر عمل کریں ۔

21. **حکومت ان اہم قربانیوں کو بھی تسلیم کرتی ہے جو تمام عقائد کے لوگوں نے اس سال دی ہیں؛** متعدد مذہبی تہواروں اور تقریبات کے موقع پر پابندیاں عائد ہیں، اور ان قربانیوں کی بدولت ہی وائرس پر قابو پانا ممکن ہوا ہے۔ اب تمام عقائد کے لئے اجتماعی عبادت تینوں ٹئیرز میں ممکن ہو جائے گی اور مذہبی عبادات کو ہر ممکن حد تک محفوظ بنانے کے طریقوں پر مشاورت کرتے ہوئے مذہبی عمایدین اہم کردار ادا کرتے رہیں گے۔

22. **یہ خطرہ سے مبرا نہیں ہوگا:** کوویڈ-19 سال کے آخر تک اور 2021 میں برطانیہ کی آبادی کے لئے ایک حقیقی خطرہ رہےگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کرسمس کو "معمول کے مطابق" منانا ممکن نہیں ہوگا۔ دوسرے گھرانوں سے ملاقات سے کوویڈ-19 کے لگنے اور اسے دوسروں تک منتقل کرنے کا خطرہ بڑھ جائے گا۔ ہم میں سے ہر ایک کو کرسمس کے دوران وائرس کے پھیلاؤ کو محدود کرنے، اپنے پیاروں کی حفاظت کرنے اور کمزور لوگوں کے ساتھ خصوصی احتیاط برتنے کے لئے ذاتی ذمہ داری لینے کی ضرورت ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ہم سب جب مناسبہو تو ٹیسٹنگ کروایں دوسروں کی حفاظت کے لئے خود کو علیحدہ رکھیں، تازہ ہوا کی اہمیت کو یاد رکھیں اور ہاتھوں، چہرے، جگہ سے متعلق ایک دوسرے کی حفاظت کرتے رہیں۔

صحیح طرز العمل برقرار رکھنا

23. وائرس کو دبانے کا سب سے اہم طریقہ یہ ہے کہ ہم سب صحیح طرز عمل پر عمل پیرا ہوتے رہیں۔

24. اس میں کم از کم 20 سیکنڈ کے لئے اکثر ہاتھ دھونے، چہرے کی ماسک پہننے اور بند ماحول میں تازہ ہوا کی کافی مقدار کو یقینی بنانا، معاشرتی فاصلے کو برقرار رکھنا اور انفیکشن کا شبہ ہونے یا تصدیق ہونے پر خود کو علیحدہ رکھنا شامل ہیں۔

25. برطانیہ کے عوام نے بلاشبہ ان طرز عمل کو اپنا کر وائرس کے پھیلاؤ کو کم کرنے میں مدد کی ہے یہاں تک کہ شاید وہ معاشرتی اور معاشی مشکلات کا باعث بھی بنے ہوں گے۔

26. یہ طرزالعمل سردیوں کے موسم میں انتاہی ضروری رہے گا اور ہم سب کو اپنا کردار ادا کرتے رہنا چاہئے۔